

وزیر اعلیٰ نے کلین انڈیا مشن کے تحت لکھنؤ کے بالواڈہ میں

از خود جھاڑ و لگا کر صفائی مہم کی باقاعدہ شروعات کی

موسم باراں کے آغاز سے قبل نالے اور نالیوں کی سلٹ صفائی کا کام پورا کر لیا جائے

صفائی کو اختیار کرنا اور صاف-صفائی میں تعاون دینا

ہر شہری کی سماجی ذمہ داری: وزیر اعلیٰ

مرکزی حکومت کے کلین انڈیا مشن کو کامیاب بنانے کیلئے ریاستی حکومت پر عہد

سبھی کی حصہ داری سے کلین انڈیا مشن کو اتر پردیش میں کامیابی بنایا جائے گا

لکھنؤ: ۶ مئی ۲۰۱۷ء

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ نے کلین انڈیا مشن کے تحت آج یہاں بالواڈہ میں از خود جھاڑ و لگا کر صفائی مہم کی باقاعدہ شروعات کی۔ انہوں نے کہا کہ صفائی کو اختیار کرنا، اس کی حوصلہ افزائی کرنا اور صاف صفائی میں تعاون دینا ہر شہری کی سماجی ذمہ داری ہے۔ مرکزی حکومت کی کلین انڈیا مشن کو عوامی تحریک بنا کر کامیاب بنانے کیلئے موجودہ ریاستی حکومت پابند عہد ہے۔ سبھی کی ذمہ داری سے ہم کلین انڈیا مشن کو اتر پردیش میں کامیاب بنائیں گے۔

اس موقع پر جناب یوگی آدتیہ ناتھ نے بالواڈہ واقع اجتماعی اجابت گھر کا معائنہ بھی کیا اور صاف صفائی پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے علاقہ کی صفائی بندوبست کا بھی جائزہ لیا۔

وزیر اعلیٰ نے حکومت ہند کے ذریعہ جاری صفائی مہم کے ملک گیر سروے میں لکھنؤ کا مقام کافی نیچے ہونے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی راجدھانی ہونے کے ناطے لکھنؤ کو صاف بنانے کیلئے ایسی خصوصی کوشش کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ شہر دیگر شہروں کیلئے ایک مثال بن سکے۔ انہوں نے کارگزار میئر جناب سریش اوسھی سے یہ توقع کی کہ ہر وارڈ میں عوام کو صفائی مہم سے وابستہ کیا جائے۔ لوگوں میں اس بات کیلئے بھی بیداری پیدا کی جائے کہ وہ سڑکوں پر کوڑا وغیرہ نہ پھینکیں۔

جناب یوگی آدتیہ ناتھ نے نگر نگر کے افسران کو ہدایت دی کہ کوڑا ڈسپوزل میں لاپرواہی نہ برتی جائے اور کوڑا بندوبست (ویسٹ منجمنٹ) کو بہتر بنایا جائے۔ موسم باراں کے آغاز سے قبل نالے اور نالیوں کی

سلٹ صفائی کا کام پورا کر لیا جائے تاکہ بارش ہونے پر پانی بھرنے کی صورتحال پیدا نہ ہو۔
وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ صفائی ہماری زندگی کیلئے نہایت اہم ہے۔ صفائی سے جہاں ماحول اچھا ہوتا
ہے وہیں عوامی صحت پر بھی اس کا موافق اثر پڑتا ہے۔ صفائی پر توجہ دیکر مختلف بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔
اس موقع پر وزیر شہری ترقیات جناب سریش کھنہ اور دیگر عوامی نمائندوں سمیت حکومت اور
انتظامیہ کے سینئر افسران موجود تھے۔

